



سوال

(284) حائضہ اور نفاس والی عورت کے روزے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حائضہ اور نفاس والی عورت کے روزے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ اور نفاس والی عورت پر روزہ رکھنا حرام ہے اور دوسرے دنوں میں اس کی قضا دینا واجب ہے کیونکہ بخاری و مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت مروی ہے:

"لکنا نؤمر بقضاء الصوم ولا نؤمر بقضاء الصلاة" [1]

"ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا جانا مگر نماز کی قضا کرنے کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔"

یہ انہوں نے اس وقت فرمایا جب ان سے ایک عورت نے سوال کرتے ہوئے کہا: حائضہ عورت کو کیا ہے کہ وہ روزے کی قضا دیتی ہے مگر نماز کی قضا نہیں دیتی؟ تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وضاحت کی کہ یہ توفیقی امور میں سے ہے جن میں صرف نص کی پیروی کی جاتی ہے۔ (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

[1] - صحیح مسلم رقم الحدیث (335)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 257



محدث فتویٰ